تبصرہ کتب

ایرانی انقلاب، امام خمینی اور شیعیت: از مولانا محمد منظور نعمانی۔

قیمت ۱۲/- روپے ملنے کا پتہ: سنی پبلیکیشنز، الوہاب مارکیٹ اُردو بازار لاہور۔

ایرانی انقلاب بلاشبہ اس دور کا اہم ترین واقعہ ہے۔ اس انقلاب کے نتیجہ میں پہلوی خاندان کی مضبوط شاہی زیر و زبر ہو کر رہ گئی اور شاہ ایران "پھرتے ہیں میر خوار" کا مصداق بن کر دیارِ غیر میں اس طرح موت کی آغوش میں چلے گئے کہ کوئی ان پر آنسو بہانے والا نہ تھا۔ لیکن اسکے یہ معنی نہیں کہ یہ انقلاب اسلامی اور دینی انقلاب ہے، حقیقت یہ ہے کہ یہ سیدھا سادا شیعی انقلاب ہے اور اس کی پشت پر وہی افکار و نظریات ہیں جو شیعہ اسکول کے ہیں بدقسمتی سے ہمارے ملک میں ایک تو حکومتی افراد کا معاملہ ہے کہ ان کے نزدیک دینِ اسلام اور دینی قدریں ہمیشہ ثانوی درجہ میں ہیں، مصالح کا دور دورہ رہا، ایسی مصالح جو بے حمیتی کے پھاٹک تک جا پہنچتی ہیں اور جن کے نتیجہ میں دین اسلام کا انگ انگ زخمی نظر آنے لگتا ہے، اُدھر بعض سیاسی رہنما اور جماعتیں ہیں جو اپنے مخصوص اغراض و مقاصد کے لیے ہر کفر کو اسلام، ہر بے دینی کو دین اور ہر فسق و برائی کو نیکی اور بھلائی کہنے پر تل جاتی ہیں، رہ گئے عوام تو ان بے چاروں کو دو وقت کی روٹی سے فرصت نہیں پھر ان کی رہنمائی کا یہ عالم ہے اس لیے ان سے گلہ بے سود۔

© rasailojaraid.com

یہی اسباب تھے کہ "انقلاب ایران" کو ایک "عظیم دینی انقلاب" کے حوالے سے یہاں بہت سے لوگوں نے سراہا اور بعض حقیقت ناآشنا یا ضدی ایسے ہیں جو اب بھی وہی رٹ لگائے جا رہے ہیں۔ ہمارا پریس تو اس معاملہ میں سب سے آگے ہے، دین کا معاملہ تو بہت دور کا ہے ملکی سالمیت و استحکام تک کے تقاضے ان کے سامنے نہیں۔ ہندوستان کے اہلِ علم اور وہاں کا مظلوم سنی پریس ملت کے شکریہ کا مستحق ہے کہ اس نے اس انقلاب کی اصلی حقیقت اس کے قائد خمینی صاحب کی تحریرات کی روشنی میں واضح کی ہے جس کی ایک عظیم کڑی مشہور بیدار مغز، محتاط اور فاضل عالم ربانی مولانا محمد منظور نعمانی کی یہ کتاب ہے جس کا حال ہی میں ایک اچھا اور سستا ایڈیشن مالکان سُنی پبلیکیشنز نے چھاپا ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ ملت کے

© rasailojaraid.com